نقش آغاز　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　مولانا محمد ابراہیم فانی

ڈاکٹر عافیہ صدیقی اور امریکی عدالت انصاف

امریکہ میں قید پاکستانی خاتون اسلام کی بیٹی خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی پاکستان کی بیٹی اور دنیا میں بسنے والے کروڑہا مسلمانوں کی بہن اسلامی اقدار اور اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے جرم بیگناہی کا فیصلہ بالآخر امریکی عدالت نے سنا ہی دیا۔ اور وہ بیچاری گوروں اور اپنے آپ کو سب سے زیادہ مہذب کہلوانے والے امریکیوں کی عدالت میں ''بغیر کسی قابل قبول شہادت'' کے مجرم قرار پائی گئی۔ ایسی عدالت پر کروڑوں بار لعنت ایسے انصاف پر تفو۔ ایسے ججوں ایسے وکیلوں پر خدا کی پھٹکار۔ امریکی عدالت نے نہ قانون اور اخلاقی اقدار کا پاس ولحاظ رکھا اور نہ عدل اور انصاف کے تقاضے پورے کئے بلکہ عالم اسلام اور پاکستان کی بے حسی کو محسوس کرتے ہوئے انہوں نے ایسا فیصلہ سنایا جس پر خود لفظ عدالت سر پیٹ رہی ہے اگر چہ امریکہ کے خبث باطن کو سمجھنے والے اہل دل اور اہل درد حضرات پہلے دن ہی سے بھانپ چکے تھے کہ فیصلہ اسی طرح آئے گا لیکن بعض خوش فہم اس خوش فہمی میں مبتلا تھے کہ ایک بے قصور' بے یار ومددگار و نہتی خاتون جس پر ابھی تک ''ان درندہ صفت ججوں'' نے کوئی جرم ثابت نہیں کیا تھا۔ وہ انکو رہائی کا پروانہ تھما دیں گے' لیکن ایسا نہیں ہوا اور ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے خلاف امریکی عدالت میں چلائے جانے والے مقدمہ میں عام شہریوں پر مشتمل بارہ رکنی جیوری نے متفقہ طور پر ان پر لگائے جانے والے سات الزامات کا مجرم قرار دیا۔ یہ ہے دنیا کی سب سے مہذب قوم کی مہذب ترین مخلوق یعنی جج' جو دنیا میں اپنی انصاف پسندی کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو آمر پرویز مشرف کے دور اقتدار میں ۳۱ مارچ ۲۰۰۳ء کو کراچی سے مبینہ طور پر اٹھایا گیا تھا اور پانچ سال بعد یہ بات منکشف ہوئی کہ بگرام ایئر بیس کابل میں قید خاتون ڈاکٹر عافیہ ہی ہیں۔ اخباری اطلاعات کے مطابق مغربی میڈیا کے انکشاف کے بعد ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو نیویارک پہنچایا گیا اور امریکی پولیس آفیسر ریمنڈ کیلی نے عدالت میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی جو امریکہ کو دہشت گردی میں مطلوب تھیں ایک ماہ قبل غزنی' صوبہ کے گورنر کی رہائش گاہ کے احاطہ سے افغان پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہوئیں۔ حالانکہ جیسا کہ پہلے گزر چکا